بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نظرات

برہان کے ایک کرمفرما جو حکومت کے ایک بڑے سرکاری عہدہ پر فائز ہیں اور جو دینی و مذہبی ولولہ وجوش کے ساتھ مطالعہ کا شگفتہ مذاق بھی رکھتے ہیں انھوں نے ہمارے پاس مبلغ دو سو روپے کا ایک چک اس غرض سے ارسال کیا ہے کہ "تقدیر اور جہاد" کے موضوع پر مقالات لکھوائے جائیں اور جن صاحب کا مقالہ سب سے بلند اور بہتر ہو ان کی خدمت میں اس رقم کو بطور ہدیہ کے پیش کر دیا جائے اس سلسلہ میں موصوف کے جو شرائط ہیں وہ حسب ذیل ہیں۔

(۱) مضامین کا تمام تر انحصار قرآن وحدیث پر ہونا چاہیئے۔

(۲) مشرق ومغرب کے جدید علمار ومحققین سے بھی مدد لی جائے تاکہ آج کل کے تعلیم یافتہ نوجوان بھی اس مسئلہ کو اپنے مذاق کے مطابق سمجھ سکیں۔

(۳) اس ذیل میں ڈارون کے نظریہ کی تشریح بھی کی جائے اور یہ بتایا جائے کہ قرآن کی تعلیمات سے یہ نظریے کس حد تک مطابقت یا مخالفت رکھتے ہیں

(۴) عمل کی افادیت کو نمایاں کیا جائے اور ثابت کیا جائے کہ اسلام میں جہاد کا مسئلہ اس سے بھی کئی منزلیں آگے ہے۔

(۵) تقدیر اور جہاد کے اصل معنی اور مفہوم اور ان دونوں کے انسانی زندگی پر اثرات ان چیزوں کو تفصیل سے لکھا جائے

موصوف کا یہ خیال ہے اور بڑی حد تک صحیح ہے کہ آج کل مسلمان نوجوانوں کی گمراہی، سست عملی اور پست حوصلگی کا بڑا سبب یہی ہے کہ انھیں تقدیر اور جہاد کا صحیح مفہوم، ان کا باہمی علاقہ اور انسانی زندگی کے لئے ان کی ضرورت واہمیت کا صحیح احساس نہیں ہے۔ انداز بیان صاف۔ واضح اور موثر و دلنشین ہونا چاہیئے۔ سب سے بہتر مضمون کا انتخاب ایک کمیٹی کرے گی جو ادارۂ برہان کے ارکان کے علاوہ حضرت مولانا شبیر احمد صاحب عثمانی اور حضرت مولانا سید مناظر احسن صاحب گیلانی پر مشتمل ہو گی اور یہ مضمون